عقیدہ توحیداور شرک

)36 ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ صرف اللہ کي عبادت کرواوراس کے سواتمام معبودوں سے بچو'' (سورۃ النحل''

: تمام رسولوں نے اپنی امتوں کو سب سے پہلے توحید کي دعوت دي، اللہ تعالي کا فرمان ہے

آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اس کي طرف یہ وحي نازل کي کہ میرے سوا کوئي معبود بر حق نہیں، پس تم سب میر ي ہی عبادت کرو''۔ (سورۃ''
)25 النبا

عقیدہ توحیداور شرک

اسلام دین بر حق ہے عقیدہ توحید کے بارے میں جتنی وضاحت دین مبین اسلام میں بیان ہوئی ہے ادیان الہی میں سے کسی دین میں اتنی وضاحت بیان نہیں ہوئی لیکن اس کے باوجود لوگ شرک کر رہے ہیں اس کی سب سے بڑی وجہ دین اسلام سے آشنائی کا نہ ہونا ہے بلا شبہ کائنات کا ہر ذرہ اللہ تعالي نے کسی نہ کسی مقصد کے لئے پیدا کیا ہے، بلا مقصد کي تخلیق سے اللہ کي شان بالا تر ہے، تخلیق انسان کا حقیقي مقصد اللہ تعالي نے یوں بیان فرمایا ہے :

(56 اور میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میر ي عبادت کریں۔'' (سورۃ الذاریات''

: اپنی عبادت کا طریقہ سکھانے کے لیے اللہ تعالي نے ہر امت میں رسول بھیجے

(36 ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ صرف اللہ کي عبادت کرواوراس کے سواتمام معبودوں سے بچو'' (سورۃ النحل''

: تمام رسولوں نے اپنی امتوں کو سب سے پہلے توحید کي دعوت دي، اللہ تعالي کا فرمان ہے

آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اس کي طرف یہ وحي نازل کي کہ میرے سوا کوئي معبود بر حق نہیں، پس تم سب میر ي ہی عبادت کرو''۔ (سورۃ''
(25 النبا

ہمارا عقیدہ ہے کہ اللہ کي معرفت کے بارے میں موجود مسائل میں سے مہم ترین مسئلہ خدا کی معرفت اور توحید ہے۔ توحید در واقع اصول دین کي ایک اصل ہی نہیں بلکہ تمام اسلامی عقائد کي روح ہے اور یہ بات صراحت کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ اسلام کے تمام اصول وفروع توحید سے ہی وجود میں

آتے ہیں-ہر منزل پر توحید کي باتیں ہیں، وحدت ذات پاک، توحید صفات وافعال خدااور دوسري تفسیر یہ کہ وحدت دعوت انبیاء، وحدت دین وآئین الٰہي
-، وحدت قبلہ اور کتاب آسماني، تمام انسانوں کے لئے احکام و قانون الٰہي کي وحدت، وحدت صفوف مسلمین اور وحدت یوم المعاد

اسي وجہ سے قرآن کریم نے توحید الٰہي کے سلسلہ میں ہر طرح کے انحراف اور شرک کو نہ بخشا جانے والا گناہ کہا ہے-ان اللہ لا یغفران یشرک بہ ویغفر مادون ذلک لمن یشاء ومن یشرک باللہ فقد افتري اثما عظیما یعني اللہ شرک کو ہر گز نہیں بخشے گا، (لیکن شرک کے علاوہ اگر دوسرے گناہ ہیں) تو جس کے گناہ چاہے گا بخش دے گا، اور جس نے کسی کو اللہ کا شریک قرار دیا گویا اس نے اس پر تہمت لگائی اور ایک بہت بڑا گناہ انجام دیا ۔

ولقد اوحي الیک والي الذین من قبلک لئن اشرکت لیحبطن عملک ولتکونن من الخاسرین

یعني بتحقیق تم پر اور تم سے پہلے پیغمبروں پر وحي کي گئی کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمھارے تمام اعمال حبط کر دیئے جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاوگے-

اس مختصر سے مقالے میں ہم نے توحید اور شرک کے بارے میں جو وضاحت بیان کی ہے اس سے واضح ہے کہ آج مسلمانوں کے درمیان یہ برائی کینسر کی طرح پھیل رہی ہے پہلے یہ بیماری زیادہ تر نصیریوں اور غالیوں میں تھی لیکن اب تو یہ بیماری گھر گھر عام ہو رہی ہے خاص طور پر ممنبر رسول پر آج کل ان جاہل لوگوں کی حکمرانی ہے جنہیں خود عقیدہ توحید کے بارے میں کچھ نہیں پتا اور صرف اتنا ہی نہیں ہے آج کے یہ نامور عالم اور خطیب سر عام ممنبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ممنبر حسینی سے شرک کا پرچار کر رہے ہیں اور کوئی ان کو روکنے والا نہیں ہے جعفر جتوئی اور ضمیر نقوی جیسے دسیوں افراد، ولایت اور امامت کے ساتھ ساتھ جنت کے نام پر کھلے عام شرک کی تبلیغ کر رہے ہیں اور سادہ عوام کو گمراہ کر رہے ہیں ۔

خداوند متعال ہمیں شرک جیسے گناہ سے بچنے اور دین مبین اسلام کی صحیح شناخت اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین